192

Regd No L 5256

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء ۞ عسىٰ أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲ ۱/۴

یوم سہ شنبہ

۲۳ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۰ھ — فی پرچہ ۱؍

جلد ۳۹/۵ | ۲۸ ظہور ۱۳۳۰ھش | ۲۸ اگست ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۹۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۶ اگست۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صحت کے متعلق دریافت پر فرمایا:۔ "پہلے سے کچھ اچھی ہے" (الحمد للہ) احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ کیلئے دعا جاری رکھیں۔

لاہور ۲۷ اگست۔ مکرم میاں غلام احمد صاحب اختر پرسنل ڈائرکٹر ریلوے نے آج اپنے بیٹے عزیزم عبد الحمید صاحب اختر کی دعوت ولیمہ دی۔ دوپہر کے وقت غرباء کو کھانا کھلایا گیا بعد نماز مغرب دعوت طعام دی گئی جس میں شہر کے بیشتر اکابر نے شرکت کی۔ اس تقریب میں خاندان مسیح موعودؑ کے کئی افراد بھی شامل ہوئے۔ عزیزم عبد الحمید اختر کی شادی رابعہ ناہید صاحبہ بنت جناب ہادی علی خاں سے ہوئی ہے۔ تقریب رخصتانہ کل عمل میں آئی تھی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) آں عنایتہا کہ محبوب ازل دارد بدو
کس بخوابے ہم ندیدہ مثل آں اندر دیار

(۲) سرورِ خاصانِ حق شاہِ گروہ عاشقاں
آنکہ روحش کرد طے ہر منزلِ وصلِ نگار

(۱) وہ مہربانیاں جو محبوبِ ازل (خدا تعالیٰ) کی اس پر ہیں اس جیسی مہربانیاں کسی نے خواب میں بھی نہیں دیکھیں۔

(۲) وہ خدا تعالیٰ کے خاص بندوں کا سردار ہے اور عاشقانِ الٰہی کے گروہ کا بادشاہ۔ اس کی روح نے محبوب کے وصل کی ہر منزل کو طے کیا۔ (کتاب البریہ)

ریاست سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق ڈاکٹر گراہم نئی تجاویز لے کر کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲۷ اگست۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم آج تیسرے پہر نئی دہلی سے کراچی پہنچے۔ ہوائی اڈہ پر آپ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں حکومت پاکستان سے مزید صلاح و مشورہ کے لئے آیا ہوں۔ آج آپ نے عزت مآب چودھری ظفر اللہ خاں سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے وقت وزیر امور کشمیر عزت مآب مسٹر مشتاق احمد گورمانی بھی موجود تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر گراہم اب کے ریاست جموں و کشمیر کو بیرونی فوجوں سے خالی کرانے کے سلسلے میں بعض ٹھوس تجاویز لائے ہیں۔ اور ان تجاویز کی اساس اگست ۱۹۴۸ء اور جنوری ۱۹۴۹ء کی سلامتی کونسل کی قرار دادیں ہیں۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر گراہم یہ تجویزیں حکومت ہندوستان کو بھی پیش کر چکے ہیں۔ آپ ایک ماہ سے برصغیر ہند و پاکستان میں مقیم ہیں۔ اور اب اس سارے مسئلے کے پس منظر سے کماحقہٗ واقفیت کے بعد اپنے نظریات قائم کرنے کے قابل ہوئے ہیں —— ڈاکٹر گراہم کی وزیر خارجہ سے یہ ملاقات ۱ ۱/۲ گھنٹہ تک جاری رہی۔ ملاقات کے بعد وزیر خارجہ نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ آج کی غیر رسمی گفتگو زیادہ تر اس بات کے متعلق ہوتی رہی کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کے اگست ۱۹۴۸ء اور جنوری ۱۹۴۹ء کے ریزولیوشن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے کیا ذرائع اختیار کئے جائیں۔

علاقہ تھل میں نئی بستیاں بسانے کا کام

لاہور ۲۷ اگست۔ تھل میں نئی بستیاں بسانے اور زمینیں دینے کا کام تیز رفتاری سے ہو رہا ہے۔ آئندہ چند ماہ میں تین سو چک مہیا کئے جائیں گے۔ ان میں سے ۱۳۰ ہندوستان کے منتخبہ علاقوں کے شہری مہاجرین کیلئے مخصوص کئے گئے ہیں اور اتنے ہی چھوٹے مقامی زمینداروں کیلئے جن کی زمینیں پانی نے کھالی ہیں یا کلر اور سیم وغیرہ سے خراب ہو گئی ہیں ۲۰ چک فوجی مہاجر خاندانوں کیلئے مختص ہیں۔ ۱۵ ان مزارعوں اور چھوٹے زمینداروں کیلئے مخصوص کئے گئے ہیں جو سرکاری کاموں کے لئے جبراً زمینیں لئے جانے کی وجہ سے اجڑ گئے ہیں اور ۵ چک عیسائیوں اور اچھوتوں کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ حکومت پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ آئندہ آباد کاری کے دور ان میں جو عنقریب ہو گی تمام صوبے کے مہاجرین تھل میں زمین لینے کے مستحق ہوں گے۔ بشرطیکہ ان کے مطالبات مصدقہ ہوں اور ان کی ملکیت تین سو یونٹ سے تجاوز نہ کرے۔ یاد رہے اب تک صرف لائل پور منٹگمری اور ملتان کے مہاجرین ہی کو زمین مل سکتی تھی جہاں آبادی بہت زیادہ ہے۔

واشنگٹن ۲۷ اگست۔ صلحنامہ جاپان سے متعلقہ سان فرانسسکو کانفرنس میں شرکت سے ہندوستان کے انکار پر تبصرہ کرتے ہوئے ورکی حکام نے کہا ہے کہ ہندوستان روس کے ہاتھوں کھیل رہا ہے۔

افغانستان کے شہدائے جمہوریت کی یاد میں جشن

پشاور ۲۷ اگست۔ افغان ڈیموکریٹک یونین نے آئندہ جمعہ سے افغانستان کی جدوجہد جمہوریت کے شہداء کی یاد میں ایک تین روزہ جشن منانے کا فیصلہ کیا ہے یہ جدوجہد گذشتہ تین سال سے افغانستان کی حکمران ٹولی کے مظالم کے خلاف شروع ہے اور اب تک سینکڑوں آزادی کے پرستار افغان جو افغانستان چھوڑ کر پاکستان کے کسی حصے یا قبائلی علاقوں میں آباد ہیں اس تحریک کے باقاعدہ ممبر ہیں تحریک کا صدر دفتر پشاور میں ہے اور کوئٹہ و قبائلی علاقوں میں متعدد مقامات پر اس کی شاخیں ہیں۔ تحریک کے ارکان نے اس جدوجہد آزادی کو کامیاب بنانے کیلئے معاہدہ پر خون سے دستخط کئے ہیں۔ جشن کا افتتاح تحریک کے روح رواں آقائے حبیبی مسجد مہابت خاں میں باقاعدہ طور پر نماز جمعہ کے وقت فرمائیں گے۔ اسی وقت تحریک کی طاقت

(۲) آئندہ عزائم اور غرض و غایت پر روشنی ڈالی جائے گی۔ آئندہ تین روز تک جلسے منعقد ہوں گے۔ جلوس نکلیں گے۔ نیزہ بازی، تلوار بازی اور دوسرے قبائلی انداز حرب کے مظاہرے ہوں گے۔ اور آخر میں اتوار اور پیر کی درمیانی رات کو چوک یادگار میں پشتو۔ فارسی اور اردو میں ایک عظیم الشان مظاہرہ ہوگا

تازہ ترین اطلاعات کے مطابق کابل حکومت نے کابل آنے والے تمام راستوں پر نگرانی کڑی کر دی ہے۔ مبادا یہ آزادی کے پرستار ڈیورنڈ لائن عبور کر کے اس الگ خاندان کی آمر حکومت پر دھاوا بول دیں

نزدیک و دور سے

لاہور ۲۷ اگست۔ دو ہزار ٹن سے زائد گندم کا آٹا بہت جلد صوبہ سرحد پہنچ جائے گا۔ حکومت پنجاب نے منڈی بہاء الدین۔ قصور۔ جڑانوالہ اور لائل پور کے آٹے کی ملوں کو ہدایات دیدی ہیں کہ آٹے کی مطلوبہ مقدار جلد از جلد بھیج دی جائے۔ اٹک کے پار ضلعوں کو گندم یا آٹا بھیجنے کی جو پابندی تھی اسے باقاعدہ طور پر ہٹا دیا گیا ہے۔

خیر پور ۲۷ اگست۔ ریاست خیر پور میں دو کپڑے کا بڑا کارخانہ کھل رہا ہے اس میں مشینیں لگنے کا کام جاری ہو گیا ہے اور امید ہے اکتوبر کے آخر تک کارخانہ کام شروع کر دیگا۔ بجلی پیدا کرنے کی ایک مشین نصب ہو چکی ہے۔ یہ کارخانہ ۱۵ لاکھ پونڈ سوت اور پچاس لاکھ گز کپڑا تیار کیا کرے گا۔ اور ریاست کی مانگ سے دوگنا کپڑا تیار کیا کرے گا۔

جکارتا ۲۷ اگست۔ اس سال کے آخر میں جکارتا میں انڈونیشی مسلمانوں کی کانگرس کا اجلاس منعقد ہو گا۔ جس میں جنوب مشرقی ایشیا کے اسلامی اداروں کو شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ اس اجلاس میں تمام اسلامی ممالک کے اہم تنظیمی تعلیمی اور ثقافتی مسائل پر غور کیا جائے گا۔

دمشق ۲۷ اگست۔ مقامی سیاسی حلقے اقوام متحدہ کے مصالحتی کمیشن کی طرف سے بلائی جانیوالی عرب یہودی کانفرنس کے نتائج کے متعلق بہت کم خوش فہمی کا اظہار کر رہے ہیں کیونکہ یہودی عرب مہاجرین کو واپس بلانے اور معاوضہ دینے سے متعلق اقوام متحدہ کی قرار داد کو عملی جامہ پہنانے کی شرط کو مانتے نظر نہیں آتے (دستار)

بغداد ۲۷ اگست معلوم ہوا ہے عراق کی سپلائی کونسل نے یونان کے اسرائیل کے ساتھ اقتصادی تعلقات کی بناء پر یونان کے ساتھ ہر قسم کی تجارت ممنوع قرار دیدی ہے باور کیا جاتا ہے کہ یہ فیصلہ عرب لیگ سیکرٹریٹ کی سفارش پر کیا جائے گا

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر ۲ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

تمام جماعت ہائے احمدیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ میرا یہ پیغام تحریک جدید کے جلسہ ۲ ستمبر کے موقعہ پر ہر جماعت میں پڑھ کر سنایا جائے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اے دوستو احرار اور ان کے ہم نوا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جھوٹا۔ کذاب۔ دجال اور دشمن اسلام کہتے ہیں باقی سب دنیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اسی قسم کے ناموں سے یاد کرتی ہے۔ دنیا میں اس قدر گالیاں کسی سابق نبی کو نہیں دی گئیں۔ بلکہ دسواں حصہ بھی نہیں دی گئیں۔ جتنی کہ مسیحی اور آریہ لٹریچر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دی گئی تھیں۔ صرف ایک احمدیہ جماعت ہے جو سب راستبازوں کو مانتی ہے۔ اور ان کی سچائی کو دنیا پر ظاہر کرنے کی مدعی ہے۔ جماعت احمدیہ کی تعداد اتنی کم ہے کہ اتنے بڑے حملہ کا جواب دینے کی اس میں طاقت نہیں۔ سوائے اس کے کہ وہ انتہائی قربانی سے کام لے اور خدا تعالےٰ کے فضل کو جذب کرے۔

مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس قسم کی قربانی کے قریب بھی ابھی جماعت نہیں آئی۔ اس لئے ایک دفعہ پھر میں آپ لوگوں سے خواہ مرد ہوں خواہ عورت خواہ بچے ہوں کہتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ کو مارنے کے لئے دشمن جمع ہیں۔ اپنی غفلت چھوڑ دو۔ قربانی کو بڑھاؤ اور اس کی رفتار کو تیز تر کر دو تحریک جدید کے چندوں کو جلد سے جلد ادا کرو۔ سادہ زندگی اور پیسہ بچانے کی عادت ڈالو اور تبلیغ کو وسیع کر دو۔ دنیا پیاسی مر رہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ارواح مومنوں کو روحانی جہاد کے لئے آگے بلا رہی ہیں تم کب تک خاموش رہو گے۔ کب تک بیٹھے رہو گے قربانی کرو اور آگے بڑھو اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کر دو۔

خاکسار:- مرزا محمود احمد

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے

---

۱۶ ستمبر ۱۹۵۱ء (بروز اتوار) ——— "یوم التبلیغ"

امسال دوسرا یوم التبلیغ منایا جانے کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری کے ماتحت ۱۶ ستمبر ۱۹۵۱ء اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ پاکستان میں رہنے والے تمام احمدی احباب سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ سابقہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے یہ سارا دن تبلیغ میں صرف کریں۔ اس روز ایسی تنظیم کی جائے کہ انصار اور خدام میں سے ہر فرد کے لئے فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے لئے مناسب پروگرام مقرر ہو۔ تبلیغ کے لئے ساری جماعت کو چھوٹے چھوٹے وفود میں منظم کیا جائے۔ اور ہر وفد کے لئے ارد گرد کے دیہات میں یا محلوں میں حلقہ مقرر کر کے انہیں حسب دستور بھیجا جائے۔ اس وقت حالات حاضرہ کے ماتحت ضرورت یہ ہے کہ برادران اسلام میں جہاد کی صحیح روح پیدا کی جائے۔ ہماری تبلیغ کا تعلق چند مسائل سے ہی نہیں۔ بلکہ اسلام کے سارے عقائد و احکام سے ہے جن کی طرف سے مسلمان غافل ہیں۔ نمازوں کو سمجھ کر اور پابندی کے ساتھ ادا کرنا۔ بدعادات اور رسوم کو ترک کرنا فضول خرچی سے اجتناب اور قومی ضرورتوں میں کھلے ہاتھوں خرچ کرنا اس قسم کے امور میں اصلاح ہماری تبلیغ کا مقصود ہونا چاہیئے۔ اور اس طرح سے جو غلط فہمیاں ہمارے خلاف پیدا کی گئی ہیں۔ ان کا ازالہ بھی کیا جائے۔ اور مناسب لٹریچر بھی تقسیم کیا جائے۔ اس غرض کے لئے صیغہ نشر و اشاعت سے اشتہارات اور پمفلٹ منگوائے جائیں۔ وفود کو یہ ہدایت کر دی جائے۔ کہ تبلیغ کے دوران میں اگر کوئی صعوبت پیش آئے تو اسے بطیب خاطر برداشت کریں۔ پروگرام سے فراغت کے بعد جلسہ کیا جائے جس میں وفود کی رپورٹیں سنی جائیں۔ اور ایک ہفتہ کے اندر اندر کارگزاری کی رپورٹ دفتر دعوۃ و تبلیغ کو بھجوا دی جائے۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

---

۲ ستمبر ——— یوم تحریک جدید

ہر جماعت میں اہتمام سے منایا جائے

(۱) ۲ ستمبر یوم تحریک جدید مقرر کیا گیا ہے اس کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمادیں۔

(۲) جلسہ میں مطالبات تحریک جدید احباب جماعت کے اچھی طرح ذہن نشین کرانے کے بعد اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں کون کون تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل نہیں انہیں شامل فرمائیں۔ جو شامل ہیں ان کو اپنے وعدے جلد ادا کرنے کی تحریک فرمائیں۔

(۳) تحریک جدید کے مطالبات میں سے ایک اہم مطالبہ امانت فنڈ ہے۔ اس کے لئے تحریک فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ دوست تحریک جدید کے امانت فنڈ میں رقوم جمع کرائیں۔

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے ایم۔اے (اکنامکس) کا نتیجہ

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے ایم۔اے (اکنامکس) کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

		نمبر حاصل کردہ
(۱) نذر عباس	سیکنڈ ڈویژن	۳۳۹
(۲) عبدالکریم	"	۳۲۴
(۳) عبد الباری	تھرڈ ڈویژن	۲۷۹

اس ضمن میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ ہمارے کالج کی طرف سے تین ہی لڑکوں نے ایم۔اے (اکنامکس) کا امتحان دیا تھا اور تینوں کامیاب ہونے اس لحاظ سے ہمارا نتیجہ خدا کے فضل سے ۱۰۰ فی صدی رہا۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج)

ایک احمدی طالبہ کی شاندار کامیابی

احباب یہ سنکر خوش ہوں گے کہ ڈاکٹر غلام علی صاحب مرحوم کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الکریم نے (جو کہ میری بھوپھی ہیں) امسال امتحان بی۔اے آنرز پاس کیا ہے۔ اور عربی آنرز کی طالبات میں پنجاب یونیورسٹی میں اول رہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ بابرکت کرے۔ خاکسار (ڈاکٹر) شاہ نواز خان

روزنامہ الفضل ــــــ لاہور
۲۸ اگست ۱۹۵۱ء

احادیث کی بے کسی

(۳)

یہ بات واضح ہو گئی ہے کہ اگر عبد اللہ بن ابی سرح کا جرم خالص ارتداد ہوتا جس کی وجہ سے اس کے قتل کا حکم دیا گیا تھا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کو حضرت عثمانؓ کی سفارش پر کبھی معاف نہ کرتے۔ درآنحالیکہ اس کی بیعت کے بعد بھی جو آپ نے نہایت تذبذب کے ساتھ قبول کی اپنی کیفیت قلبی کا اظہار اس طرح فرمایا کہ آپ قطعاً اس کو قابل معافی نہ سمجھتے تھے۔ اگر محض ارتداد کی وجہ سے آپ اسے اس طرح ناقابل معافی نہ سمجھتے تھے۔ تو آپ سفارش پر اس کو معافی نہیں دے سکتے تھے۔ کیونکہ اس طرح آپ پر شرعی حد کو توڑنے کا الزام آتا ہے کہ ایک شرعی جرم کی وجہ سے آپ اس کو سمجھتے تو ناقابل معافی ہیں اور محض ایک شخص کی سفارش پر اسے معاف فرما دیتے ہیں۔ آپ سفارش صرف ایسے جرم کی صورت میں مان سکتے تھے جس میں مرتد اور غیر مرتد کا فر یکساں طور پر شامل تھے یعنی ان کا اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے خلاف قتال کرنا۔ یا جو آپ کو ذاتی اذیتیں دینے پر مشتمل تھا۔ آپ نے جن بارہ اشخاص کے قتل کا حکم دیا۔ ان میں سے صرف تین مرتد تھے۔ مگر حکم سب کے لئے یکساں تھا حکم میں مرتدین کے لئے ارتداد کے جرم کی تخصیص نہیں تھی۔

عبد اللہ بن ابی سرح ایک زمانے میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کاتب وحی تھا۔ اور جیسا کہ عبد اللہ بن عباسؓ کی روایت میں بھی ہے وہ گمراہ ہو کر دشمنان اسلام سے جا ملا تھا۔ واقعہ یہ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ حضورؐ اس کو ایک آیہ قرآن مجید انشا کروا رہے تھے حضورؐ کے منہ سے ابھی یہ الفاظ نہیں نکلے تھے عبد اللہ بن ابی سرح کے منہ سے اتفاقاً وہی الفاظ نکلے جو آگے وحی میں تھے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھ لو۔ اس پر اسے ایسی ٹھوکر لگی کہ گمراہ ہو گیا اور کفار سے جا ملا ظاہر ہے کہ ایسا مرتد بعد میں کیا کچھ مخالفت نہیں کرتا رہا ہوگا۔ یہ کوئی معمولی خالص ارتداد کا واقعہ نہیں تھا۔ کہ ایک آدمی سوچ سمجھ کر اسلام سے انکار کر رہا ہو۔ اگر یہ ایسا واقعہ ہوتا تو وہ ہرگز بھاگ کر دشمنان اسلام سے نہ جا ملتا۔ بلکہ وہ دشمنوں میں اسلام کے خلاف ایجی ٹیشن کرنے کے لئے گیا۔ اور اپنا واقعہ بیان کر کر کے انہیں مخالفت پر ابھارتا تھا۔ اس وقت فریقین میں جنگ جاری تھی۔ کیا ایسے شخص کا جرم خالص ارتداد سمجھا جا سکتا ہے؟

جو احادیث مودودی صاحب نے پیش کی ہیں ان میں سے اب صرف یمن کے یہودی والی حدیث جو حضرت ابو موسےٰ اشعری کی روایت ہے رہ گئی ہے جو کچھ ہم اصول مطلق و مقید کے متعلق اوپر واضح کر آئے ہیں۔ اور یہ ثابت کر چکے ہیں کہ جس قسم کی احادیث مودودی صاحب نے پیش کی ہیں بعینہ ویسی دوسری احادیث موجود ہیں۔ جن میں سے دو صحیح بخاری کی احادیث ہیں۔ اور جن میں محارب اللہ ورسولہ کی شرط موجود ہے۔ اس اصول کے مطابق ہمیں ماننا پڑے گا۔ کہ یمن کا یہ مرتد یہودی یقیناً محارب تھا۔ حضرت معاذؓ بن جبل نے اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے رسول کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کیا تھا۔ اور اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کا جو فیصلہ ہے وہ ہم بیان کر چکے ہیں۔ اب یہ مودودی صاحب کا فرض ہے کہ وہ ثابت کریں کہ یہودی کا جرم خالص ارتداد تھا اور کچھ نہیں تھا جو وہ یقیناً کبھی نہیں کر سکتے ہیں۔ کیونکہ اگر وہ ایسا کرینگے بھی تو گویا وہ یہ ثابت کریں گے۔ کہ نعوذ باللہ حضرت معاذ رضؓ کا یہ فعل قرآن و حدیث کے خلاف تھا۔ جیسا کہ ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ قرآن و حدیث میں خالص ارتداد کی سزا قطعاً قتل نہیں ہے۔ یہ اصول ان تمام واقعات پر چسپاں ہوگا۔ جو خلفائے راشدین رضی اللہ تعالےٰ عنہم کے عہد میں ہوئے اس لئے جب تک مودودی صاحب قرآن و حدیث سے خالص ارتداد کی سزا قتل اس طرح ثابت نہ کر لیں کہ اس میں ذرا بھی شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو اس وقت تک ان کا کوئی حق نہیں ہے۔ کہ صرف ان نامکمل روایات سے جو عہد خلافت کے متعلق ہم تک پہنچی ہیں خالص ارتداد کے لئے قتل کا جواز ثابت کریں۔

یہاں اس بات کی وضاحت بھی ہو جانا چاہیئے۔ کہ حارب اللہ ورسولہ کے کیا معنے ہیں اور اس شرط کے حدود کیا ہیں۔ حارب اللہ ورسولہ کی حد میں ہر وہ فعل آئے گا۔ جو خواہ تلوار سے جنگ کرنا ہو یا زبان سے یا کسی حرکت سے جس کا مقصد اللہ تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کو اذیت دینا ہو۔ مثلاً اسلام اور اس کے خدا تعالےٰ اور اس کے رسولؐ کی ہجو کرنا دوسروں کو الفاظ سے جنگ پر اکسانا مسجد ضرار بنانا جنگ کے دوران میں یا اس کی تیاری میں دشمن کو کوئی ایسی مدد دینا جو جنگ میں یا اس کی تیاری میں دشمن کے لئے مفید ہو۔ دشمن کے فائدہ کے لئے مخبری کرنا وغیرہ یہ سب فعل ایسے ہیں جو حارب اللہ ورسولہ کی حد میں آتے ہیں۔ اس لئے مودودی صاحب کو یہ ثابت کرنا ہوگا۔ کہ خلافت راشدہ میں جن مرتدین کو قتل کی سزا دی گئی۔ ان میں کوئی ایسی بات نہیں تھی۔ جو حارب اللہ ورسولہ کی مندرجہ بالا تعریف میں آتی ہو۔

کسی انسان کا قتل کوئی معمولی بات نہیں ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر تم کسی ایک فرد کو ناحق قتل کرتے ہو تو گویا تم ساری نوع بنی آدم کے قتل کے مرتکب ہوتے ہو۔

من قتل نفسا بغیر نفس او
فساد فی الارض فکانما قتل
الناس جمیعاً (مائدہ ع ۵)

یہاں اللہ تعالےٰ نے کسی نفس کو قتل کرنے کے لئے دو وجوہات بیان فرمائی ہیں۔

(۱) قصاص

(۲) فساد فی الارض

تیسری وجہ کوئی نہیں نفس ارتداد کی سزا اگر قتل ہوتی تو یہاں موقعہ تھا۔ قصاص تو یہ قطعاً نہیں ہے۔ فساد فی الارض کے معنے صاف ہیں۔ محض نیک نیتی سے تبدیل مذہب کو فساد فی الارض سمجھنا صرف بیمار دماغ ہی کا کام ہے۔ وہ شخص جو سچے دل سے اسلام کو محض اپنی روح کی نجات کے لئے ترک کرتا ہے۔ اور ذمیوں کی طرح زندگی گذارتا چلا جاتا ہے۔ ایسے شخص کو ہرگز مفسد فی الارض نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ مفسد فی الارض تو وہ ہے جو تبدیل مذہب کو جبراً روکتا ہے۔ خواہ وہ حکومت ہی کیوں نہ ہو۔ فساد کے معنے یہی ہیں کہ دوسروں کے انسانی حقوق تلف کئے جائیں۔ ضمیر کی آزادی اولین حق ہے۔ اس میں رخنہ اندازی کرنے والا یقیناً مفسد فی الارض کہلائیگا۔

حق پر نثار خود کو زسر تا قدم کریں

ناحق پرست ہم پہ جو ناحق ستم کریں
یا ربّ! اگر نہ صبر تو کیا اور ہم کریں

خوش ہیں جو تھا وفا کا تقاضا وہی کیا
کھایا ذرا سا زخم تو کیا اس کا غم کریں

اک دن ضرور نوحؑ کی کشتی لگے گی پار
موجیں ہزار اپنی جبیں خم بخم کریں

دانستہ پاؤں توڑ کے بیٹھے ہیں راہ میں
پھر کیا گلہ؟ ہمارا اگر سر قلم کریں

یہ بھی ہمارا دیس ہے وہ بھی ہمارا دیس
پھر کیوں ہم امتیازِ بقا و عدم کریں

باندھا ہوا مسیحِ زماں سے ہے ہم نے عہد
حق پر نثار خود کو زسر تا قدم کریں

پوشیدہ ان سے رہ نہیں سکتا دلوں کا حال
تنویر کیا پڑی ہے کہ مفت آنکھ نم کریں

حج کے متعلق ضروری معلومات

(از مکرم میاں محمد یوسف صاحب پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

گذشتہ سے پیوستہ

ستمبر ۵۰ء کو ہم واپس مکہ معظمہ پہنچ گئے۔ مسجد الحرام میں قرآن کریم کی تلاوت کرتے درود شریف پڑھتے اور دعاؤں میں لگے رہتے۔ آب زمزم سیر ہو کر پیتے اور خیال تھا۔ کہ ہم کافی دنوں تک مکہ شریف میں ٹھہرے رہیں گے۔ اور پھر مدینہ منورہ جائیں گے۔ اب جبکہ ہم حج ادا کر چکے تھے۔ دل چاہا کہ اپنے اعزا و اقربا کو اپنے حالات سے آگاہ کریں۔ ڈاکخانہ میں لوگوں کا اتنا ہجوم رہتا۔ کہ آسانی کے ساتھ کھڑکی تک پہنچنا ناممکن دکھائی دیتا۔ بہر حال ایک دن ہمت کر کے لوگوں کی کھینچا تانی میں کھڑکی کے پاس جا ہی پہنچا۔ تو یہ امر میری انتہائی مایوسی کا موجب ہوا۔ کہ جب مجھے بتلایا گیا۔ کہ میں ٹکٹ حاصل نہیں کر سکتا۔ جب تک اپنی چٹھیاں نہ لاؤں۔ یہاں دستور یہ ہے۔ کہ لوگ اپنی چٹھیاں لکھ کر لے جاتے ہیں۔ اور کارکن ڈاکخانہ انہیں وزن کر کے جتنی قیمت کے ٹکٹ لگنے ہوں۔ وہ بتلا دیتا ہے۔ اور پھر قیمت وصول کر کے ٹکٹ دے دیتا اور وہ پھر پوسٹ کرنے کے لئے کارکن متعلقہ ہی لے لیتا ہے۔ خیر اس بات کا علم ہوتے ہی میں نے بازار سے کاغذ اور لفافے حاصل کئے۔ اور لکھ کر پھر دوسری دفعہ کوشش کی۔ اور ٹکٹ حاصل کر کے اپنی چٹھیوں پر لگا کر کارکن متعلقہ کے حوالے کر دیئے۔ چار چٹھیوں پر چار ریال کے ٹکٹ چسپاں کئے گئے۔ یہ ہوائی جہاز کی چٹھیاں تھیں۔ ابھی ایک دن ہی یہاں آئے ہوا تھا۔ کہ معلم صاحب کے آدمی نے مجھے بلایا۔ (یہ ۲۵ ستمبر تھا) اور دریافت کیا کہ کیا میں مدینہ منورہ بذریعہ ہوائی جہاز جانا چاہتا ہوں۔ میں نے کہا ہاں۔ انہوں نے کہا کہ میں تین صد ریال کے حساب سے دو سیٹوں کا چھ صد ریال جمع کرواؤں۔ یہ جدہ سے مدینہ منورہ کا کرایہ تھا میں نے یہ روپیہ جمع کروا دیا۔ لیکن مجھے یہ معلوم نہ ہوا۔ اور نہ انہوں نے بتلایا کہ کب جانا ہوگا۔ ہمیں ۲۷ ستمبر کو بتلایا گیا۔ کہ ہم فی الفور روانگی کے لئے تیار ہو جائیں۔ ابھی ہم نے مکہ معظمہ کی مختلف زیارت گاہوں کو بھی نہ دیکھا تھا۔ اور نہ طواف وداع ہی کیا۔ کہ ہمیں ۲۷ ستمبر کی رات کو بس پر سوار کرا کر جدہ کو روانہ کر دیا گیا۔ جہاں ہم ۲۸ ستمبر کی صبح کو پہنچے۔ ہمیں وکیل صاحب کے ہاں ٹھہرایا گیا۔ اور ۲۸ اور ۲۹ ستمبر کی رات ہوائی جہاز کی انتظار میں جدہ میں گذارنی پڑی۔ جو جگہ ہمیں میسر آئی۔ وہ صرف ایک کھڑکی کی پروجیکشن تھی۔ جس میں ہماری چیزیں ہی آسکیں۔ اور نہ ہم آرام سے وقت گذار سکتے تھے۔ رات کے وقت ایک دوسری کھڑکی جو سامنے تھی کے شاہ نشین پر لیٹ جاتے۔ لیکن اس سے بڑھ کر خراب حالت ہماری ۳۰ ستمبر کی رات کو ہوئی۔ جب شام کے قریب ہمیں ہوائی اڈہ پر بس میں بٹھلا کر لے جایا گیا۔ مگر وہاں نہ ہمیں ہوائی جہاز کے جانے کا پتہ چلے اور نہ رات کو ٹھہرنے کا۔ میں نے اپنی عزیزہ کو زمین پر ہی بستر کر دیا۔ کہ وہ لیٹ جائیں۔ اور میرا وقت قریباً سارا ہی ٹہلنے میں گذرا۔ سوائے ایک تھوڑے سے وقفہ کے کہ ایک بنچ جو ایک دفتر کے باہر پڑا تھا۔ ایک آدمی اٹھا اور میں وہاں بیٹھ گیا۔ ہوائی جہاز کے مسافروں کے لئے کوئی خاطر خواہ انتظام آسائش کا گورنمنٹ کو کرنا واجب ہے۔ یہ ہوائی سروس سعودی گورنمنٹ کی اپنی ہے۔ یہ رات ہم نے بہت تکلیف میں بسر کی۔ لیکن ابھی تک ہمیں کچھ علم نہ تھا۔ کہ ہمیں کب روانہ کیا جائے گا۔ ہمارے وکیل صاحب بھی کوشش کرتے رہے۔ اور ہم بھی افسران متعلقہ سے ملتے رہے۔ جدہ سے مدینہ منورہ صرف چار گھنٹے کا راستہ ہے۔ کافی دن چڑھ گیا۔ اب دھوپ تنگ کرنے لگی۔ خدا خدا کر کے بعد دوپہر ہمیں جہاز میں سوار ہونے کے لئے پھر بس پر سوار کیا گیا۔ اور جہاز کے پاس لے گئے۔ کچھ دیر ہمیں جہاز سے الگ رکھا گیا۔ اور اس وقت بڑی سخت دھوپ تھی۔ اور وہاں کوئی سایہ نہ تھا۔ اس عرصہ میں جہاز کی صفائی وغیرہ ہوتی رہی۔ صفائی کے بعد ہمیں سوار ہونے کے لئے کہا گیا۔ یہ دعا پڑھتے ہوئے الحمد للہ سبحان الذی سخر لنا ھٰذا وما کنا لہ مقرنین وانا الیٰ ربنا لمنقلبون جہاز پر سوار ہوئے۔ اور جب ہم مدینہ منورہ کے قریب پہنچے اور جہاز فضا سے اترنا شروع ہوا۔ تو عزیزہ کو دل کی کچھ تکلیف شروع ہوئی۔ میں نے انہیں بتلایا۔ کہ آپ کرسی کے ساتھ لگ کر لیٹ جائیں۔ اور یہ کہ اب مدینہ شریف آگیا ہے۔ ہمت کریں۔ اتنے میں ہمارا جہاز نیچے اتر آیا۔ اور زیادہ تکلیف نہ ہوئی۔ تکلیف کی وجہ صرف یہ تھی۔ کہ جہاز کی رفتار میں دھکے والی حالت پیدا ہوگئی۔ یہ یکم اکتوبر کا دن تھا۔ اور ظہر اور عصر کے درمیان کا وقت۔

پیشتر اس کے کہ میں مدینہ منورہ کے حالات عرض کروں یہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ میں احباب کو ان ضروری امور سے بھی واقف کر دوں۔ جو حج کے احکام کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اور جن کے نظر انداز ہونے کی وجہ سے فدیہ لازم آتا ہے۔

ممنوعات احرام یعنی وہ کام جو محرم کو کرنے منع ہیں سلا ہوا کپڑا مثلاً کرتہ۔ پائجامہ۔ انگرکھا۔ عبا نیم آستین وغیرہ پہننا (گو ایسا کپڑا لپیٹ کر اوپر سے اس طرح ڈال لینا کہ منہ اور سر کھلا رہے جائز ہے) ایسا لباس جو اس حصہ عضو کو چھپا دے جس کا کھلا رکھنا احرام میں واجب ہے۔ مثلاً عمامہ۔ ٹوپی۔ موزہ وغیرہ۔ سر پر ایسی چیز رکھنا جس سے سر چھپ جائے۔ عورت سے اگرچہ بیوی ہو صحبت کرنا۔ رغبت سے بات چیت کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ خواہش سے آنکھ بھر کر دیکھنا۔ فسق و فجور کرنا۔ جھگڑا کرنا۔ ساتھ والوں اور خدمتگاروں پر غصہ کرنا۔ کپڑوں کو جوؤں کے مرجانے کے واسطے دھوپ میں ڈالنا یا دھونا۔ صحرائی جانوروں کا شکار کرنا یا روک لینا اور پکڑنا الائچی۔ لونگ۔ دار چینی۔ سونٹھ کا استعمال کرنا۔ حجامت بنوانا۔ بال مونڈنا یا نوچنا۔ ناخن ترشوانا۔ بال یا کپڑوں میں جوں پیدا ہو جائے اسے مارنا۔ درخت کاٹنا۔ ٹہنی توڑنا اذخر اور خشک گھاس کے ماسوائے کا توڑنا یا کاٹنا۔

فدیہ ادا کرنے کی تین صورتیں ہیں۔ تین روزے رکھنے یا چھ مسکینوں کو تین صاع کھانا کھلانا یا ایک بکری ذبح کرنا۔ شکار مارنے کی صورت میں بدلہ جانور یعنی ہرن کے بدلہ بکری۔ جنگلی گائے کے بدلے گائے۔ شتر مرغ کے بدلہ اونٹ۔ اگر جانور نہ ملے۔ تو اس جانور کی قیمت کا کھانا مسکینوں کو کھلائے۔ اور اگر قیمت نہ ہو۔ تو اندازہ کرے کہ اس قیمت میں کتنے مسکینوں کو کھانا کھلایا جا سکتا ہے۔ اس مقدار کے برابر روزے رکھے۔ اگر کسی امر جنایت کو جان بوجھ کر کیا جائے۔ کہ فدیہ دے لیں گے۔ تو جنایت کا فدیہ دینے سے گناہ معاف نہیں ہوتا۔ بعض امور مکروہات احرام میں شامل ہیں۔ اور بعض مباحات ہیں۔ ان کی تفصیل میں اس جگہ جانے کی ضرورت نہیں۔

محرمات طواف: بے وضو طواف کرنا۔ ستر عورت کا چوتھا حصہ کھلا رکھتے ہوئے طواف کرنا۔ الٹا طواف کرنا۔ بلا عذر سواری پر بیٹھ کر طواف کرنا۔ حطیم کے اندر ہو کر طواف میں گزرنا۔ سات پھیرے سے کم پھیرے کرنا۔

سعی بین الصفا والمروہ: (ا) ذیل کی صورتوں میں دم لازم آتا ہے:۔

(۱) بلا عذر سواری پر چڑھ کر سعی کرنا۔

(۲) ترکِ سعی۔

(۳) سعی میں چار پھیرے سے کم کرنا یا بغیر عذر سواری پر چار یا چار پھیرے سے زیادہ پھیرے کرنا۔

(۴) طواف کئے بغیر سعی کرنا۔

(ب) ذیل کی صورتوں میں صدقہ لازم آتا ہے:۔

(۱) سعی میں ایک پھیرا چھوڑ دینا۔

(۲) سعی میں دو پھیرے چھوڑ دینا۔

(۳) سعی میں تین پھیرے چھوڑ دینا۔

نوٹ:۔ ہر پھیرے کے لئے صدقہ پونے دو سیر گندم ہے۔

عرفات میں ٹھہرنے کے آداب اور سنن

(۱) جب آپ عرفات پہنچیں۔ اور جبل رحمت نظر آنے لگے۔ تو تسبیح و تحمید و تلبیہ کی کثرت اختیار کریں۔

(۲) موقف میں جائے قیام راستہ سے علیحدہ اختیار کی جائے۔

(۳) تمام ضروریات سے فراغت حاصل کی جائے۔ تاکہ بھوک پیاس اور حوائج ضروریہ عبادت میں مخل نہ ہوں۔

(۴) دوپہر سے پہلے غسل کر لیں۔ اور اگر کسی وجہ سے غسل نہ کر سکتے ہوں۔ تو وضو پر اکتفا کریں۔

(۵) دعا میں جد و جہد کرنا

(۶) جمع بین الصلوٰتین کے شرائط کا لحاظ رکھنا۔

مکروہات وقوف: (۱) عرفات سے واپس ہونے پر یا پیادہ سفر کرنے والے حجاج کا قبل از غروب روانہ ہو جانا۔ (اور اتنا جلدی روانہ ہونا کہ قبل از غروب میدان عرفات سے نکل جائے حرام ہے)

(۲) غروب کے بعد بلا عذر روانگی میں زیادہ توقف۔ غروب آفتاب کے بعد فوراً ہی عرفات سے روانہ ہو آنا چاہیئے۔

رمی جمار: دسویں تاریخ رمی کا حکم یہ ہے۔ کہ بعد طلوع آفتاب قبل زوال صرف جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماری جائیں۔ اور پہلی کنکری پھینکتے ہی مفرد و قارن لبیک موقوف کر دیں۔

گیارھویں اور بارھویں تاریخوں میں تینوں جمروں پر کنکریاں مارنے کا حکم ہے۔ پہلے جمرہ اولیٰ کو پھر وسطیٰ اور پھر عقبہ کو۔

بارھویں تاریخ رمی کے بعد منیٰ سے مکہ معظمہ چلے جائیں۔ تو شریعت نے اسکی اجازت دی ہے لیکن اگر بارھویں کو رمی سے فارغ ہو کر جانا نہ ہو سکا۔ تو اب تیرھویں کو بغیر رمی روانہ ہونا ناپسندیدہ ہے۔ اس دن بعد زوال رمی ادا کرے۔ دسویں گیارہویں اور بارھویں کی رمی واجب ہے۔ اور تیرھویں کی مستحب۔ اگر رمی میں بھول چوک ہو گئی ہو۔ تو رات کے وقت رمی کرے۔ گو یہ وقت مکروہ ہے۔ لیکن ترک واجب سے ادائے واجب بہر حال اولیٰ اور بہتر ہے۔ (ایام حج میں رات گذشتہ دن میں شامل ہے نہ کہ آنے والے دن میں) اگر کوئی رات کو بھی نہ کر سکے۔ تو پھر دوسرے دن اس کی قضا کرے۔ اس پر جزا اور کفارہ لازم آئے گا۔ اگر ایام نحر میں ایک دن بھی رمی نہیں کی۔ تو تیرھویں کو آفتاب غروب ہونے سے قبل سب دنوں کی قضا ادا کرے۔ اس کے لئے کفارہ دینا ہوگا۔ اگر اس دن بھی رمی نہ کر سکے تو پھر ترک واجب کا کفارہ ادا کرنا ہوگا۔ (باقی)

درخواست دعاء

خاکسار کے برادر کلاں پاؤں خراب ہونے کی وجہ سے بڑی تکلیف میں ہیں نیز بچوں کی صحت بھی خراب ہے احباب دعائے صحت فرما دیں۔ خاکسار محمد سلیمان اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس وائرلیس کنٹرول سرگودھا۔

اسلام کی تعلیم یہودیت اور عیسائیت سے اکمل و افضل ہے

شکاگو (امریکا) میں ایک واقعہ ہوا ہے جو ناظرین الفضل کی دلچسپی کے لئے درج کیا جاتا ہے۔ ایک یہودی گھرانے میں بچہ پیدا ہونے والا تھا۔ ایسی حالت میں زچہ کو ہسپتال میں جانا پڑتا ہے۔ بچہ پیدا ہوا تو بہت کمزور تھا۔ اس وقت انچارج ہسپتال کسی ضروری کام کے لئے باہر گیا ہوا تھا۔ لیکن وہاں بڑے ہسپتالوں میں عملہ بہت کافی ہوتا ہے اس وقت کے انچارج نے اپنے عملہ کے مشورہ سے یہ تجویز کیا۔ کہ چونکہ نومولود کمزور ہے اس کی جان بچانے کے لئے پچکاری کے ذریعہ سے اس کے اندر خون داخل کرنا ضروری ہے مگر چونکہ والدین یہودی تھے۔ وہ اس عمل کے خلاف تھے۔ کیونکہ یہودی شریعت کے مطابق غیر منجمد (دمِ مسفوح) حرام ہے اس لئے اس کا کھانا اور پینا ہر دو حرام ہے۔ اسلام بھی دمِ مسفوح کو حرام قرار دیتا ہے۔ مگر اضطرار کی حالت میں اس کا جواز برقرار رکھا ہے۔ یہودی شریعت اس اضطراری جواز کو جائز نہیں سمجھتی اس لئے ان کے نزدیک ایسا عمل خلاف شریعت تھا۔ مگر ادھر عملہ ہسپتال کے نزدیک جان بچانا ضروری تھا۔ گو والدین اس طبی عمل کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ اور وہ جان صرف اس خون کے اندر پہنچانے سے بچ سکتی تھی۔ اسلئے انہوں نے تمام کیس مجسٹریٹ علاقہ کے سامنے پیش کر دیا۔ مجسٹریٹ علاقہ نے فیصلہ کیا۔ کہ چونکہ بالآخر یہ بچہ ملک کا بچہ ہے اور بعض جماعتوں میں ملک کی عدالت والدین کے منشاء کے خلاف بھی بچوں کے معاملہ میں دخل دے سکتی ہے اس لئے یہ بچہ تحویل سرکار میں لے لیا جائے چنانچہ باضابطہ تحویل میں لینے کے بعد عدالت نے اجازت دیدی کہ خون بذریعہ پچکاری دیا جائے چنانچہ بچہ اب تندرست اور ٹھیک ہے۔ مگر دقت یہ پیدا ہو گئی۔ کہ جب اصل انچارج ہسپتال واپس ہوا تو اس نے رپورٹ کی کہ اس طبی عمل کی ضرورت نہ تھی۔ کیونکہ زچہ عرصہ سے ان کے زیر نگرانی تھی۔ اب یہ معاملہ عدالت عالیہ میں جا رہا ہے۔ کیونکہ یہودیوں نے ایک جماعت قائم کی ہوئی ہے جس کا نام (Jehovahs witnesses) (شہود یہوواہ) اس امر کی نگرانی کرتی ہے کہ کوئی بات شریعت یہود کے خلاف نہ ہو۔ وہ کہتے ہیں کہ اول تو طبی رائے مختلف فیہ ہے اصل انچارج کی رائے دوسرے ڈاکٹروں سے نہ صرف مختلف ہے۔ بلکہ انکو چونکہ زچہ کی پوری اور عرصہ سے واقفیت ہے۔ اس لئے ان کی رائے زیادہ وقعت رکھتی ہے بہ نسبت ان لوگوں کے جنہوں نے وقتی طور پر معائنہ کر کے ایک سرسری رپورٹ کر دی۔ دوسرے انہوں نے سوال اٹھایا ہے۔ کہ آیا عدالت سرکار کو حق پہنچتا ہے کہ وہ محض طبی بناء پر والدین کی منشاء کے خلاف بچے کو اپنی تحویل میں لے لے اور پھر ان کے بچے کو ایک گناہ کے فعل کا مورد بنا دے۔ آیا والدین کے حق میں عدالت تصرف کر سکتی ہے یا ان کا حق بلا شرکت غیرے ہے اس سے قبل بھی امریکہ میں ایک گروہ ہے جس کا نام Christian scientists ہے۔ وہ عام طور پر دوا کی نسبت دعا کے قائل ہیں۔ خاصکر چیچک کے ٹیکہ کے سخت مخالف ہیں۔ ایک عرصہ گذرا ہے کہ عدالت سرکار نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ ملک اور قوم کا حق والدین کے حق پر فائق ہے مگر عوام کے زور دینے پر اب اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔ کم از کم اس مقدمہ سے یہ واضح ہوتا ہے کہ عیسائیت اور یہودیت اسلام کے بالمقابل کس قدر نامکمل اور ناقص ہیں۔

اعلانات سزا

(۱) محمد عثمان صاحب ولد حافظ محمد اسحاق صاحب واقف زندگی پندرہ روز کی رخصت لے کر کوئٹہ گئے تھے۔ پندرہ دن کے بعد بجائے حاضر ہونے کے انہوں نے درخواست بھیجی کہ ان کو وقف سے فارغ کر دیا جائے۔ مجلس تحریک نے یہ معاملہ حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ حضور نے فرمایا جماعت سے اخراج و مقاطعہ کی سزا دی جائے اور امیر جماعت کوئٹہ کو اطلاع کی جائے۔ لہذا احباب مطلع رہیں

(۲) مولوی عبدالمنان صاحب پسر مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مرحوم کو بعض اخلاقی شکایات کی وجہ سے حضور ایدہ اللہ نے وقف سے فارغ کر دیا ہے اور فیصلہ فرمایا ہے کہ آئندہ (۱) ان سے کوئی چندہ نہ لیا جائے (۲) کسی سلسلہ کے کام پر نہ لگایا جائے۔ (۳) ربوہ اور قادیان کے آٹھ آٹھ میل کے حلقہ میں انہیں داخلہ کی اجازت نہ ہو۔ لہذا احباب مطلع رہیں۔

(قائمقام ناظر امور عامہ)

صنعتی و تجارتی اطلاعات

چمڑے اور کھالوں پر بکری ٹیکس

خام چمڑے اور کھالوں نیز اون اور جانوروں کے بالوں کی برآمد پر بکری ٹیکس یکم ستمبر ۱۹۵۱ء سے نافذ کیا جائے گا۔

بلوچستان کی گھریلو صنعتیں

حکومت نے بلوچستان کی گھریلو صنعتوں اور دستکاریوں کی ترقی کے لئے ۵۰۰۰۰ روپیہ کی رقم مخصوص کی ہے

فولاد کی صنعت

فولاد کی صنعت کو مستحکم بنانے کے لئے لوہے کے ڈلوں پر محصول ختم کر دیا گیا ہے اور اسکی درآمد عام کھلے لائسنس کے تحت کر دی گئی اور ریل کے کرایہ میں بھی تخفیف کر دی گئی ہے۔

بنوں میں اون کاتنے کے کارخانہ کی تجویز

بنوں میں اون کاتنے کا ایک کارخانہ قائم کرنے کی اسکیم تیار کی گئی ہے۔ ۵ قبائلیوں کو اس سلسلہ میں فنی تربیت دی جا رہی ہے تاکہ کام شروع کیا جا سکے۔

برقی طاقت کی ترقی

پاکستان میں برقی طاقت کی ترقی کے لئے مالاکنڈ رسول۔ درگائی۔ وارسک اور کوہاٹ کے منصوبے بنائے گئے ہیں۔ آخرالذکر دو منصوبوں سے علی الترتیب ۱۲۰۰۰ اور ۱۲۵۰۰۰ کلوواٹ بجلی پیدا ہو سکیگی

پاکستان کی غیر ملکی تجارت

۱۹۵۰-۵۱ء میں گذشتہ سال کی نسبت پاکستان نے ہندوستان کے علاوہ غیر ممالک کو پٹسن روئی اور اون بہت زیادہ مقدار میں برآمد کی۔ اور ان ممالک سے کل ۸۰ کروڑ ۵ لاکھ روپے کا سامان درآمد کیا۔

ہندوستان کو ڈاک کے ذریعہ سونے اور ہیروں کی برآمد ممنوع

ہندوستان یا اس میں فرانسیسی یا پرتگالی مقبوضات کو ڈاک کے ذریعہ وہ اشیاء بھیجنا منع ہے۔ جن میں کسی صورت میں سونا۔ چاندی یا ہیرے اور جواہرات موجود ہوں۔

سنٹرل ایکسچینج بنک کے خلاف کارروائی

سنٹرل ایکسچینج بنک لمیٹڈ لاہور کو ۱۰ اگست سے اپنے تمام پاکستانی دفتروں میں نئی تحویلات وصول کرنے کی ممانعت کر دی گئی ہے

پاکستانی صنعتی مالیاتی کارپوریشن

پاکستانی صنعتی مالیاتی کارپوریشن جس نے اکتوبر ۱۹۴۹ء میں کام شروع کیا تھا۔ اب تک مختلف صنعتی اداروں کو ۱۲۵۵۰۰۰۰ روپے دے چکا ہے۔

صنعتی ترقی کا جائزہ

"پاکستان میں صنعت" (انڈسٹری ان پاکستان) نامی کتاب میں پاکستان کی چہار سالہ صنعتی ترقی کا مستند اور تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب مینیجر سرکاری مطبوعات نے شائع کی ہے۔

غیر ملکوں میں پاکستان کے تجارتی سکرٹری

آسٹریلیا میں پاکستان کے تجارتی سکرٹری کے دائرہ اختیار میں نیوزی لینڈ بھی شامل کر دیا گیا ہے۔ اور مسٹر اسد اللہ خان کو آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ میں تجارتی مشیر مقرر کیا گیا ہے۔

بیمہ کے ٹکٹ

سابق حکومت ہندوستان کے بیمہ کے وہ ٹکٹ جن پر تجارتی کرنے والے پاکستانی حکام کے دستخط کا چربہ ہے تا حکم ثانی زر قانونی رہیں گے۔

ساحلی تجارت سے متعلق جہازوں پر لائسنس

۲۰ اگست ۱۹۵۱ء سے جہازوں کی لائسنسنگ جاری کی جا رہی ہے۔ اب کوئی جہاز کنٹرولر جہازرانی کے منظور کردہ لائسنس کے بغیر ساحلی تجارت میں مشغول نہیں ہو سکتا۔

صنعتی کانفرنس

صنعتی کانفرنس نے اپنے حالیہ اجلاس میں دو سالہ ترجیحی منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلہ میں کارخانہ داروں اور تاجروں کی جانب سے پیش کردہ اسکیموں پر غور کرنے کے لئے ایک ذیلی کمیٹی مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

مرکزی پٹسن کمیٹی کی سفارشات

مرکزی پٹسن کمیٹی نے اپنے حالیہ اجلاس میں حکومت پاکستان سے سفارش کی ہے کہ وہ پٹسن کی کم از کم قیمت مقرر کرے اور ایسی صورت میں منڈی میں خود داخل ہو جائے۔ جب قیمتیں چڑھ جائیں یا کم از کم مقررہ حد سے گر جائیں۔

احباب محتاط رہیں

ایک شخص مسمی نظام الدین جو کہ اپنے آپ کو انسپکٹر بیت المال ظاہر کر کے مختلف جماعتوں میں چکر لگا کر چندہ وصول کرتا ہے۔ اضلاع لائلپور اور شیخوپورہ کی بعض جماعتوں کی طرف سے اسکے چندہ وصول کرنے کی اطلاعات بھی موصول ہوئی ہیں۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ تمام وہ جماعتیں جن میں نظام دین مذکور نے دورہ کیا ہے اور جس قدر رقم وصول کی ہے اسکی پوری تفصیل سے نظارت ہذا کو مطلع فرما دیں

(ناظر بیت المال ربوہ)

ہوائی حملہ کی صورت میں زخمیوں کی طبی امداد

(۵)

(۲) جلنا اور جھلسنا

ایٹم بم اور فاسفورس بم جلتی ہوئی عمارتوں کی آگ۔ بجلی۔ گرم لوہے کا ٹکڑہ۔ ریل تار۔ گھومتے ہوئے پہیے کی رگڑ۔ گلانے والے تیزاب۔ جنگی زہریلی گیسیں۔ گلانے والے کھار۔ مثلاً سوڈا کاسٹک امونیا یا ان بجھا چونا۔ ابلتا گرم پانی۔ تیل۔ بھاپ وغیرہ چیزوں سے جلنا یا جھلسنا پیدا ہوتا ہے۔

بعض اوقات صرف جلد کا سرخ پڑ جانا ہی ہوتا ہے یا آبلے بھی پڑ جاتے ہیں اور یا پھر بدن کی گہری ساختیں بھی جل جاتی ہیں۔ جلی ہوئی جلد سے کپڑے چپک جاتے ہیں۔ اور ان کپڑوں کا علیحدہ کرنا نہ صرف مشکل ہو جاتا ہے بلکہ اس سے جلے ہوئے حصہ کو اور تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ سب سے بڑا خطرہ جراثیم کے داخلہ سے پیپ پیدا ہو جانے یا طبیعت کو شدید صدمہ پہنچنے کا ہے۔ اس لئے معمولی سے معمولی جلنے یا جھلسنے میں بہت احتیاط لازم ہے۔

علاج (الف):۔ اگر طبی امداد یا ہسپتال لے جانا بہت سہل ہو۔

(۱) جلے ہوئے حصے کو کسی خاص کپڑے سے ڈھانپ دیں اور ہلکی سی پٹی باندھ دیں۔

(۲) صدمے کا علاج کریں۔ مریض کو تسلی تشفی۔ گرم میٹھی چائے۔ دودھ یا پانی کافی مقدار میں پلانی چاہئیں۔

(ب) اگر طبی امداد یا ہسپتال لے جانا آسان نہ ہو۔

(۱) جلے ہوئے زخم سے کپڑا وغیرہ نہ کھینچیں۔

(۲) صدمے کا علاج جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کریں۔

(۳) جسم کے اس حصہ کو جو جلا نہ ہو گرم پانی کی بوتل سے ٹکور کریں۔

(۴) جلے ہوئے حصے سے مٹی۔ گرد۔ میل وغیرہ دور کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اور نہ ہی آبلوں کو کاٹیں۔

(۵) جلے ہوئے حصہ کو ہوا اور جراثیم سے محفوظ کرنے کے لئے کسی صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں۔

(۶) اگر ٹینک ایسڈ جیلی ٹینو فیکس۔ ڈیل ڈائی جیلی یا ڈائینو فیکس مہیا ہو۔ تو چہرے اور ہاتھوں کے جلے ہوئے حصہ پر ایک پتلی سی تہ اس دوائی کی بن جانے دیں کے اوپر پھر کسی قسم کا کپڑا رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ البتہ جسم کے دوسرے حصوں پر جہاں کپڑے وغیرہ کی رگڑ لگنے سے ایسی پتلی تہ کے اتر جانے کا احتمال ہو سکے وہاں یہ دوائی مندرجہ بالا طریقے سے لگانے کے بعد کسی صاف کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ اور اس پر ہلکی سی پٹی بھی باندھ دیں۔ اگر دوائی موجود نہ ہو تو خالی کسی صاف کپڑے سے ڈھانپ کر ہلکی سی پٹی باندھ دینا کافی ہوگا۔

(۷) ایک تھوتا بچہ جب کہ بہت سخت جل یا جھلس گیا ہو۔ تو جب تک مناسب مرہم پٹی کا انتظام نہ ہو سکے۔ اس کے جلے ہوئے حصہ کو جسم کی حرارت کے برابر گرم پانی (۹۸-۱۰۰) جس میں خمیر کھانے والا سوڈا بحساب ایک چمچہ سوڈا اور دس چھٹانک پانی، ملا ہو تر رکھنے سے اسے تسکین اور سکھ پہنچتا ہے۔

گلانے والے تیزاب سے جلنے کا علاج

اگر فوراً مہیا ہو سکے۔ تو جلے ہوئے حصہ کو کھاری لوشن کی کافی مقدار سے دھو ڈالنا چاہیئے۔ کھاری لوشن بنانے کے لئے سوڈا اور پانی کی مقدار اوپر درج کر دی گئی ہے۔ اگر خمیرہ سوڈا یا سوڈا بائیکارب آسانی سے جلد مہیا نہ ہو سکے تو جلے ہوئے حصہ کو گرم پانی سے دھو ڈالنا چاہیئے۔ اس کے علاوہ جلنے کا علاج جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کریں۔

گلانے والی کھار سے جلنے کا علاج اگر فوراً مہیا ہو سکے تو جلے ہوئے حصہ کو ہلکے تیزابی لوشن سے جو سرکہ یا لیموں کے رس کو برابر مقدار کے گرم پانی میں ملا کر بنایا جا سکتا ہے دھو ڈالیں ورنہ جلے ہوئے حصہ کو کافی مقدار گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ پانی استعمال کرنے سے پہلے کھار کو پونچھ لیں۔ اس کے علاوہ جلنے کا علاج جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کریں۔

فاسفورس بم سے جلنے کا علاج:۔ فاسفورس کے ذرات چمڑے یعنی جلد میں گھس کر بھی جلتے رہتے ہیں۔ اور اگر ان کا فوری علاج نہ کیا جائے۔ تو جل جل کر زخم پیدا کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے مریض کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

جلے ہوئے حصہ کو ایسے پانی سے تر کریں۔ جس میں دو فی صدی نیلا تھوتھا حل کر لیا گیا ہو۔ مثلاً ایک سیر پانی اور قریباً ڈیڑھ تولہ نیلا تھوتھا کسی نرم کپڑے کی گدی ایسے پانی میں خوب تر کر کے ایسے جلے ہوئے حصے پر رکھنے سے تسکین اور سکھ پہنچتا ہے۔ اور فاسفورس کے ذرات بے اثر ہو جاتے ہیں۔ اگر ایسی آمیزش آسانی سے مہیا نہ ہو سکے۔ تو کپڑے کی گدی کو خالی پانی میں ہی تر کر کے جلے ہوئے حصہ پر رکھنے سے آرام پہنچتا ہے کیونکہ پانی میں تر ہونے کی وجہ سے فاسفورس جل نہیں سکتا۔ جب تک طبی امداد نہ پہنچ جائے۔ ایسی جلی ہوئی جگہوں کو پانی یا آمیزش وغیرہ سے تر رکھنا ضروری ہوگا۔

جب کسی آدمی کے کپڑوں میں آگ لگ جائے

(۱) امداد کرنے والے شخص کو اپنے ہاتھ میں نمدہ۔ کمبل کوٹ یا قالین یا گیلی تیرش لے کر مریض کی طرف بڑھتے وقت اپنے سامنے رکھنا چاہیئے۔

(۲) مریض کو بھاگنے اور ہوا میں آنے سے منع کریں بلکہ اسے فوراً زمین پر لٹا دیں۔ اس طریقہ سے کہ شعلے دب جائیں۔ مثلاً اگر سامنے والا لباس جل رہا ہو۔ تو مریض کو منہ کے بل لٹا دیں۔ اور اگر پیچھے کی طرف کا جل رہا ہو تو چت تاکہ شعلے اوپر چڑھ کر گردن۔ چہرے۔ سر اور بدن کو نہ جلا سکیں۔

(۳) جونہی مریض لیٹ جائے۔ شعلوں کو گیلے کمبل نمدہ۔ کوٹ یا کسی دوسری چیز سے فوراً دبا دیں مریض کے سر کی طرف کھڑے ہو کر ایک جانب سے ایسے کمبل وغیرہ کو اپنے پاؤں کے نیچے دبا کر مریض کے پاؤں کی طرف پھینکنا چاہیئے۔ تاکہ شعلے مریض اور امداد دینے والے کی طرف نہ بڑھ سکیں۔

(۴) ایسی صورت میں جب کہ انسان تنہا ہو اور اس کے کپڑوں میں آگ لگ جائے۔ تو وہ بہت دہشت زدہ ہوتا ہے۔ اس کی تسلی تشفی لازمی ہے۔ اس کے صدمہ کا علاج جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے ضرور کریں۔

(۵) اگر امداد دینے والے کے اپنے کپڑوں میں آگ لگ جائے۔ جب وہ دوسروں کی آگ بجھا رہا ہو۔ تو اسے زمین پر لیٹنا چاہیئے۔ اور جو سامان اس وقت میسر آئے اس سے آگ بجھائے۔

امداد طلب کرے۔ لیکن باہر کھلی ہوا کی طرف ہرگز نہ دوڑے

رضاکاروں اور دیگر عملہ کی تعلیم و تربیت

طبی امداد کے سلسلے میں مندرجہ بالا تمام انتظامات کو بروئے کار لانے کے لئے ایک بہت بڑے عملہ کی ضرورت ہے اور پھر اس عملہ کے ہر فرد کی تعلیم و تربیت ایک خاص معیار کے مطابق ایک نہایت اہم امر ہے۔ اس تمام اسکیم کے ماتحت جس قدر عملہ ہنگامی حالات میں کام کرنے کے لئے درکار ہے۔ اگر وہ تمام کا تمام ابھی سے باقاعدہ ملازم رکھ لیا جائے۔ تو یہ عوام کے خزانہ پر ایک ناجائز بار گراں ہوگا۔ کوئی حکومت عوام کے روپیہ کو اس طرح فضول خرچ کرنے کی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتی۔ اور خصوصاً ہماری نوزائیدہ حکومت جسے استحکام مملکت کے لئے ابھی بے شمار روپیہ درکار ہے۔ یہ کام تو عوام کے قلبی خلوص اور دلی تعاون ہی سے سرانجام پا سکتا ہے جس طرح اے۔ آر۔ پی کی دوسری جماعتیں مثلاً آگ بجھانے والی پارٹیاں۔ تحفظ وارڈن سروس وغیرہ رضاکارانہ خدمت انجام دیتی ہیں۔ اسی طرح طبی سروسز میں بھی زیادہ تر رضاکار ہی کام کرتے ہیں صرف طبی امدادی چوکیوں پر کام کرنے والے عملہ کا کچھ حصہ ہنگامی حالات میں باتنخواہ ملازم رکھا جا سکتا ہے۔

خدائے عزوجل کا شکر ہے۔ کہ خداداد مملکت پاکستان میں ہر پیر و جوان اور مرد و زن اپنے محبوب ملک کے دفاع کے لئے سینہ سپر اور اپنی جان و مال تک قربان کر دینے تک تیار ہے

اور کیوں نہ ہو کوئی شخص اپنی متاع آزادی۔ اپنی جان و مال عزت و ناموس اور قائد اعظم کی مقدس امانت پر کسی بدخواہ کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ اس لئے امید واثق ہے کہ عوام بلا کسی تذبذب یا معاوضہ کے رضاکارانہ طور پر اپنے آپ کو زخمیوں کی طبی امدادی سروسز میں شامل کر کے ہنگامی حالات میں اپنے بھائیوں کی امداد کے لئے پیش کر سکیں گے۔ رضاکاروں کی مناسب تربیت کے لئے محکمہ شہری دفاع حکومت پنجاب نے انتظام کیا ہوا ہے۔ جہاں انہیں اے۔ آر۔ پی کے متعلقہ زخمیوں کی پہلی امداد کی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ ہر ضلع کے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (سول سرجن) کے زیر اہتمام بھی اسی نوعیت کے انتظامات موجود ہیں۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ اس موقعہ سے فائدہ اٹھائے۔ اور اس فن عزیز کے سیکھنے کے لئے پوری کوشش کرے۔

ضروری اعلان برائے انسپکٹران بیت المال

مندرجہ ذیل انسپکٹران بیت المال کو بذریعہ اعلان ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ یکم ستمبر ۱۹۵۱ء سے اپنے اپنے مقرر کردہ حلقہ جات میں سال آئندہ یعنی ۱۹۵۲-۵۳ء تشخیص بجٹ کا کام شروع کر دیں۔ تشخیص بجٹ کا کام ۳۰ نومبر ۱۹۵۱ء تک ختم ہونا ضروری ہے۔ ہر انسپکٹر کو علیحدہ بذریعہ چٹھی بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ نیز تشخیص فارم موجودہ پتہ جات پر بھجوا دیئے گئے ہیں۔ تفصیل حلقہ جات مندرجہ ذیل ہے:

نام انسپکٹر	حلقہ	ہیڈ کوارٹر
چوہدری محمد شجاعت علی صاحب	کراچی ۔ کوئٹہ	کراچی
چوہدری فیض احمد صاحب	ریاست بہاولپور و ضلع مظفر گڑھ	بہاولپور
سید اصغر حسین صاحب	ضلع سیالکوٹ بلا تحصیل ڈسکہ	سیالکوٹ شہر
مولوی ظفر اسلام صاحب	ضلع منٹگمری و مضافات لاہور	منٹگمری
مولوی محمد سعید صاحب	راولپنڈی۔ میانوالی کیمبل پور جہلم و صوبہ سرحد	راولپنڈی
قاضی خورشید الرب صاحب	صوبہ سندھ	میرپور خاص
سید اعجاز احمد صاحب	ضلع ملتان و ضلع ڈیرہ غازیخان	ملتان
شیخ فیض الرحمن صاحب	ضلع شیخوپورہ و تحصیل گوجرانوالہ	گوجرانوالہ
سید نذیر احمد شاہ صاحب	ضلع گجرات	گجرات
مولوی سلطان احمد صاحب	ضلع گوجرانوالہ بلا تحصیل و تحصیل ڈسکہ	گوجرانوالہ
چوہدری عبد الرب صاحب	ضلع لائلپور و تحصیل ملتان	لائلپور
قاضی بشیر احمد صاحب	ضلع سرگودھا و ضلع جھنگ	سرگودھا
مولوی غلام احمد صاحب	شہر لاہور	لاہور

[illegible]

ولادت

خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۸ ... بروز جمعہ خدا تعالیٰ نے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے - تمام احباب جماعت احمدیہ بچے کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں -

غلام قادر خان چیک پوسٹ ۱۹ سرشیر روڈ - لائلپور

ہمارے مشتہرین استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں - مینیجر

قیمت اخبار جلد سے جلد

بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے - ان کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے -

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں - جو احباب وی - پی کی انتظار میں ہوں - اُن کی خدمت میں عرض ہے کہ وی پی کا انتظار نہ کریں - قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں اگر وقت کے اندر اندر اُن کی طرف سے قیمت نہ آئی - تو پرچہ اُن کی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جا سکیگا - وی - پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے - بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں بھی ہوتا ہے - ڈاکخانہ میں پینتالیس ۴۵ وی - پی کی رقم ۱۹۴۷ء سے پھنسی ہوئی ہے :- (مینیجر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں - !

پرچہ نہ ملنے کی شکایت

اگر کسی دوست کو کوئی پرچہ نہ ملے - تو

اوّل:- دفتر ہذا کو اس پرچہ کے نمبر اور تاریخ سے ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلع فرمائیں۔

دوئم:- اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو شکایت تحریر فرمائیں - محض یہ لکھ دینا کہ "پرچے باقاعدہ نہیں ملتے" - یا "کئی پرچے نہیں ملے" کاروائی کے لئے کافی نہیں -

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے - کہ جب بھی کسی دوست کی جانب سے معین شکایت موصول ہوتی ہے - دفتر ہذا اس پر سپرنٹنڈنٹ صاحب R.M.S لاہور کو تحریری طور پر توجہ دلاتا ہے - اگر احباب (جنہیں شکایت ہو) اپنے حلقہ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانہ جات کو بھی شکایت تحریر کریں - تو جلدی تدارک ہو سکتا ہے - (مینیجر)

کمیونسٹ مذاکرات امن منقطع نہیں کرنا چاہتے

ٹوکیو ۲۶ راگست۔ اقوام متحدہ پر کمیونسٹوں کی طرف سے جو الزامات لگائے جا رہے ہیں۔ ان کی جنرل رجوے کی طرف سے پر زور تردید سے کمیونسٹ حلقے تذبذب میں پڑ گئے ہیں۔ کمیونسٹ قیام امن کے مذاکرات ختم نہیں کرنا چاہتے۔ لیکن کمیونسٹ لیڈر جنرل رجوے کے جواب کو اپنے مطالبات کا تسلی بخش جواب تصور نہیں کرتے۔ عام طور پر خیال کیا جا رہا ہے۔ کہ کیسونگ کے علاقہ میں ہوائی حملہ کی اطلاعات محض گفت و شنید کو طویل کرنے کی غرض سے نشر کی گئیں۔ اور دوسری وجہ یہ تھی۔ کہ مذاکرات کو عارضی طور پر منقطع کرنے کا جواز مل جائے۔

اس کے علاوہ کمیونسٹوں کی طرف سے گفتگو کے بند کرنے کی رپورٹ پر عدن۔ مغربی افریقہ اور پاکستان سے جاپانی کپڑے کے لئے تیزی سے آرڈر آنے شروع ہو گئے۔ یہ آرڈر صلح کی توقع پر روک دیئے گئے تھے۔ لیکن اب دوبارہ جنگ جاری رہنے کے امکان کے تیزی سے دیئے جا رہے ہیں (داسٹار)

مقبوضہ کشمیر میں دواؤں کی شدید کمی اور بیماریوں کی کثرت

مظفر آباد ۲۶ راگست۔ بھارتی مقبوضہ کشمیر کے دیہاتی اور شہری علاقوں میں ضروری دواؤں کی زبردست قلت کے باعث عوام شدید مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ قابل اعتبار ذرائع کی معرفت آنے والی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ تقریباً تمام ضروری دواؤں کی عدم موجودگی کی وجہ سے زبردست بے چینی پھیل رہی ہے۔ سرکاری ہسپتالوں میں بھی طبی سامان کی بہت قلت ہے۔ چنانچہ دواؤں کی عدم موجودگی سے ریاست بھر میں بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ یہاں موصول شدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ ملیریا۔ ٹی بی اور ایسی ہی دیگر خطرناک امراض کی وجہ سے سینکڑوں افراد لقمۂ اجل بن چکے ہیں۔ یہ بدنصیب زیادہ تر مسلمان ہیں۔ (داسٹار)

پنجاب لٹریری سوسائٹی کی میٹنگ

مری ۲۶ راگست۔ پنجاب لٹریری سوسائٹی کا سالانہ اجلاس ۲ ستمبر کو مری میں منعقد ہو رہا ہے اور مشہور ادبی شخصیتیں اس میں شرکت کرنے کے لئے پنجاب اور سرحد اور سندھ کے تمام حصوں سے آئیں گی۔ اجلاس کی چار نشستیں ہوں گی۔ جن میں ادبی مباحث ہوں گے (داسٹار)

ملایا میں آدم خور چیتے۔ بھاری جانی نقصان

سنگاپور ۲۷ راگست۔ ملایا کی آبادی کے بعض حصوں میں آدم خور چیتوں کی ہلاکت آفرینی سے خوف و ہراس پھیل رہا ہے۔ تھائی لینڈ کی سرحد کے قریبی علاقہ میں تقریباً ۲۰ افراد کو چیتوں نے ہلاک کر دیا ہے۔ اس خطرہ کی وجہ یہ ہے کہ پچھلے دس سال سے انسانی آبادی کمیونسٹ دہشت پسندوں کا مقابلہ کرتی رہی۔ یا جنگ میں اپنا دفاع۔ جس سے چیتوں کو آزادانہ بڑھنے پھولنے کا موقع ملتا رہا۔ ترنگانو کے ضلع کیماماں میں ایک ہی آدم خور چیتا آٹھ مرد و زن کو اٹھا کر لے گیا ہے۔ پہلے چیتے صرف بکریوں اور کتوں پر اکتفا کرتے تھے۔ لیکن اب وہ ربڑ کے باغیچوں کے قریب انسانی شکار کی ٹوہ میں لگے رہتے ہیں (داسٹار)

نہر سویز کا تنازعہ طے کرانے کے لئے ترکی کی کوششیں

لندن ۲۶ راگست۔ ترکی کے وزیر مختار مقیم مصر اور مصری وزارت خارجہ کے مابین نہر سویز کے جھگڑے کو حفاظتی کونسل کے باہر طے کرانے کے لئے حکومت ترکیہ کی پیشکش پر گفت و شنید جاری ہے۔ تاہم اقوام متحدہ میں ایک ترک ترجمان نے بیان کیا۔ کہ اس سلسلہ میں مزید کوئی ترقی نہیں ہوئی۔ (داسٹار)

جہاز کی خرابی عیش و عشرت کا باعث

سڈنی نیوزی لینڈ کا ایک فوجی جہاز جزیرہ ماسیلا کے قریب تباہ ہو گیا تھا۔ جزیرہ ماسیلا کے باشندے جو عام طور پر بہت پسماندہ قسم کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ چند دنوں سے نہایت عیش و عشرت کی زندگی اس جہاز "واہائن" کی بدولت گزار رہے ہیں۔ کہ عمر میں پہلی مرتبہ اعلیٰ خوراک اور سمور کے بستر انہیں میسر آ رہے ہیں۔ ڈاروِن واپس آنے والے کشتی رانوں کا بیان ہے۔ کہ تقریباً تین سو اشخاص جہاز پر چڑھ کر اس کا فرنیچر لباس بستر اور سامان خوراک کشتیوں میں لاد رہے تھے۔ اگرچہ جہاز تو بالکل تباہ شدہ دکھائی دیتا ہے۔ جزیرہ کی دیہاتی عورتوں کے پاس شاہ بلوط کا فرنیچر پلنگ اور الماریاں وغیرہ موجود ہیں۔ اور عورتیں نئے فیشن کا لباس زیب تن کر رہی ہیں۔ اس جہاز کو نکالنے کی امیدیں منقطع کر دی گئی ہیں۔ (داسٹار)

دہلی کے مسلم علاقے فساد زدہ قرار دیدیئے گئے

دہلی ۲۶ راگست۔ چیف کمشنر شری شنکر پرشاد نے دہلی کے چار علاقوں کو پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ ۲۰ کے تحت گڑبڑ والے علاقے قرار دیدیا ہے یہ علاقے کوتوالی ۲۔ ۳۔ فیض بازار حوض قاضی اور صدر بازار کے تھانوں پر

ہندوستان نے پاکستان کو متواتر نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے

اسکندریہ ۲۷ راگست، پاکستانی سفیر متعینہ مصر حاجی عبدالستار سیٹھ نے "سٹار" کو بیان دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان اپنی حکمت عملی کے مطابق اسلامی ممالک کے ساتھ باہمی تعاون اور بین الاقوامی، کلچرل اور اقتصادی مسائل میں گہرے تعلقات استوار رکھنا چاہتا ہے۔ آپ نے کہا کہ فلسطین سے متعلق پاکستان کی پالیسی عرب اور اسرائیل کے تنازعہ میں پاکستان کے رویہ سے واضح ہو جاتی ہے

اس سوال کے جواب میں کہ آیا پاکستان اور بھارت کے درمیان غیر متحارب معاہدہ ہو سکتا ہے آپ نے بتایا کہ پچھلے پانچ سال کے عرصہ میں مسئلہ کشمیر کا تصفیہ نہ ہو سکنے کے باوجود پاکستان نے بھارت کے ساتھ اپنے وعدوں کا پاس رکھا ہے۔ لیکن دوسری جانب سے اکثر ان کی خلاف ورزی ہوتی رہی ہے۔ مثلاً دونوں ممالک میں اپنے سکہ کی قیمت برابر رکھنے کا معاہدہ ہوا تھا۔ لیکن ہندوستان نے پونڈ کی قیمت کم ہونے پر پاکستان سے مشورہ کئے بغیر اپنے روپے کی قیمت بھی گھٹا دی۔ اور پھر پاکستان کے ساتھ اسے نقصان پہنچانے کی خاطر اقتصادی تعلقات منقطع کر لئے، لیکن چونکہ پاکستان کے پاس فالتو اناج روئی اور پٹ سن موجود ہے اسلئے وہ اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہوا۔

حاجی عبدالستار سیٹھ نے اس امر کا اعادہ کیا کہ بھارت نے کشمیر میں استصواب رائے کے راستہ میں روڑے اٹکائے ہوئے ہیں۔ (اسٹار)

عمان ۲۷ راگست توقع ہے کہ فوجی عدالت آئندہ ہفتہ ان دس ملزمان کے خلاف فیصلہ دیگی جن پر شاہ عبداللہ کے قتل کے الزام میں مقدمہ چلایا جا رہا ہے عدالت نے آج سماعت مکمل کر لی ہے۔ اور وکیل صفائی کے دلائل سننے کے بعد اجلاس برخاست ہو گیا

تیل کے علاقوں سے برطانی عملے کا اخراج

لندن ۲۷ راگست، کل سے ایرانی تیل کے علاقوں سے بقیہ برطانی، بھارتی اور پاکستانی عملہ کا انخلاء باقاعدہ جاری ہے وہ کارکن جو ابھی تک آس لگائے بیٹھے تھے کہ اینگلو۔ ایرانی مذاکرات نتیجہ خیز ہوں گے۔ اب اپنے مقامات کو چھوڑ کر آبادان روانہ ہو رہے ہیں

روانگی سے قبل برطانی عملہ نے گوداموں اور فائلوں کی الماریوں کی چابیاں ایرانی عملہ کے سپرد کر دی تھیں۔ ایرانی ڈرائیوروں کو اس ماہ کی تنخواہ دے دی گئی ہے۔ لیکن سینکڑوں لاریاں اور موٹر کاریں ان کی تحویل میں رہیں گی

اس اثناء میں تہران کی اطلاعات مظہر ہیں کہ آئل کمپنی سے تیل کی رائلٹی کے بند ہو جانے سے ایران میں اقتصادی مشکلات محسوس کی جا رہی ہیں نائب وزیر اعظم حسین فاطمی نے تصدیق کی ہے کہ ایران کی اقتصادی بدحالی کا دور شروع ہو جائیگا۔ آپ نے کہا کہ حکومت اپنا فرض ادا کر چکی ہے۔ اب یہ قوم کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے فرائض کی بجاآوری کرے۔ (اسٹار)

لندن ۲۶ راگست۔ مقامی سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ تنازعہ تیل کی گفت و شنید ملتوی ہو گئی ہے منقطع نہیں ہوئی لیکن اب مزید کارروائی ایرانیوں کو کرنی ہو گی۔ تہران کی اطلاعات مظہر ہیں۔ مسٹر سٹوکس اور ہیری مین کی اچانک روانگی سے وہاں سخت تعجب اور صدمہ محسوس کیا گیا ہے۔ اب بگڑی ہوئی اندرونی حالت سے مقابلہ کرنے کی اشد ضرورت پیش آ رہی ہے۔ لندنی اخبارات کا خیال ہے۔ کہ ڈاکٹر مصدق کے قریبی ساتھیوں نے انہیں جان بوجھ کر یا کسی اور وجہ سے اندرونی کشمکش اور تیل کی نکاسی کے رکنے سے پیدا ہونے والی اقتصادی بدحالی سے بے خبر رکھا ہے۔ یہ جانتے ہوئے۔ کہ برطانی عملہ غیر فنی نگرانی میں کام نہیں کرے گا۔ مذاکرات کا منقطع کرنا لازمی ہو گیا تھا۔ انہیں اپنے تحفظ اور مفاد کا یقین بھی نہیں تھا۔ ہزاروں ایرانی کارکنوں کو مہینوں سے تنخواہیں بھی نہیں ملیں۔ برطانوی اور امریکی رویہ کی مطابقت کی اہمیت کے پیش نظر ہیری مین کے مزید تبصرہ کا انتظار کیا جا رہا ہے (داسٹار)

روسی روبل کی قیمت

لندن ۲۷ راگست۔ مختلف تحقیقاتوں سے روبل کی قیمت دریافت کرنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ روسی معاملات کے مشہور ماہر مسٹر الیگزنڈر رویہ نے ایک ہزار روبل کی قیمت ۳۰ پونڈ لگائی ہے۔ اس بنا پر روسی صنعتی کارکن کو اوسطاً ۲ پونڈ فی ہفتہ کے حساب سے اجرت ملتی ہے۔ ایک روسی مسٹر الینا۔ ایم۔

۴ - واسیلیف جو پچھلے سال روس سے آئے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ روبل کی قیمت کارکنوں سے نا تعلق ہے۔ حکومت کی قیمت کا یہ ہے اسلئے روسی کارکن کی اجرت